السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی ماں کا انتقال ہوگیا ہے اوراس کے وارثوں میں وہ خود، اس کی حقیقی بہن، ماں کے ایک حقیقی بھائی کے تین بیٹے اوران کی ایک بہن توان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگرامرواقع اسی طرح ہے جس طرح آپ نے ذکرکیا ہے توآپ کی ماں رحمہ اللہ نے جوترکہ چھوڑا ہے وہ آدھا آپ کواورآدھا اس کی بہن (آپ کی خالہ) کومل جائے گا، ان کے بھائی (آپ کے ماموں) کی اولادکوکچھ نہیں ملے گا، کیونکہ اس مسئلے میں بہن کی موجودگی میں بھتیجے محروم ہیں، اگرآپ کی ماں نے کوئی وصیت کی ہوتوپہلے اس پر عمل کیا جائے گا بشرطیکہ کہ وہ کل ترکہ کے ایک تہائی حصے کے بقدریااس سے کم ہواوروصیت شرعی طورپرثابت ہواور اگران کے ذمے کوئی قرض ہے تواسے وصیت پر عمل کرنے سے پہلے اداکیجئے۔ قرض اوروصیت کے بعد میراث آپ میں اوران کی بہن میں تقسیم ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص74

محدث فتویٰ